11342-اللہ تعالی کے فرمان {وماکان اللہ لیضل قوما} کی تفسیر

سوال

گزارش ہے کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان کا معنی بیان کردیں :

{وماکان اللہ لیضل قوما بعد اذ ھداھم حتی یبین لھم ما یتقون ان اللہ بکل شیئ علیم}.التوبۃ 115

اوراللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کوھدایت دینے کے بعد گمراہ کردے جب تک کہ ان چيزوں کوصاف صاف نہ بیان کردے جن سے وہ بچیں بیشک اللہ تعالی ہرچيز کوخوب جانتا ہے ۔ ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی اپنے عادلانہ حکم اور کریم نفس سے فرماتے ہیں کہ وہ کسی قوم کو وہ ابلاغ حجت اور رسالت کے بعد ہی کسی قوم کو گمراہ کرتے ہیں تا کہ ان پر حجت قائم ہوجائے جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا ہے :

{اورہم نے ثمودیوں کوھدایت دی توانہوں نے ھدایت کوچھوڑکرگمراہی کوپسند کیا}. ۔

اس آیت کی تفسیر میں ایک قول اورہے ، امام مجاھد رحمہ اللہ تعالی اس آیت {اوراللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کوھدایت دینے کے بعد گمراہ کردے}. کے بارہ میں کہتے ہیں کہ ، اس میں خاص طورپر مومنوں کا مشرکین کے لیے بخشش طلب کرنے کا بیان ہے ، اوران کے لیے عمومی معصیت اوراطاعت کا بیان ہے کہ تم اسے کرو یا چھوڑدو ۔

اورابن جریر رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اللہ تعالی یہ بیان فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالی تمہیں ھدایت اوراللہ تعالی اوراس کے رسول پرایمان نصیب کرنے کے بعد فوت شدہ مشرکوں کے بارہ میں تمہاری دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے تمہاری گمراہی کا فیصلہ نہیں کرنے والا حتی کہ اس کی نہی آجائے توتم اسے چھوڑدو ، لیکن اس سے قبل کہ تمہارے لیے نہی کے ساتھ اس کی کراہت بیان کی جائے توتم اس نہی پر عمل کرتے ہوئے اس سے رک جاؤ توتم پر گمراہی حلال نہیں ہوگی ۔

اس لیے کہ اطاعت اور معصیت یہ دونوں ماموراور منہی عنہ اشیاء میں ہوتی ہیں توجس کا نہ توحکم ہی دیا گیا اورنہ ہی اس سے روکا گیا ہووہ نہ تو مطیع ہوگا اورنہ ہی عاصی کیونکہ اسے نہ توحکم دیا گیا اورنہ ہی اس سے منع کیا گیا ہے ۔ تفسیر ابن کثیر

واللہ تعالی اعلم .